روئیداد مناظرہ راولپنڈی
گستاخ کون
راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ
جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہلِ حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو
کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔
مناظرہ مابین اہل سنت و جماعت (بریلوی) و غیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)
مناظر اہل سنت
علامہ مفتی محمد حنیف قریشی
وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمن
مرتب: سید امتیاز حسین شاد کاظمی

روئیداد مناظرہ راولپنڈی

گستاخ کون

راولپنڈی میں ہونے والا تاریخی مناظرہ

جس میں پہلی مرتبہ وہابی اہل حدیث مناظر نے اپنے اکابرین کی عبارات کو کفریہ قرار دیا اور اپنے مسلک کے تین جید علماء پر فتویٰ کفر صادر کیا۔

مناظرہ مابین اہل سنت وجماعت (بریلوی) وغیر مقلدین وہابی (اہلحدیث)

مناظر اہل سنت
علامہ محمد حنیف قریشی

وہابی مناظر
پروفیسر ڈاکٹر طالب الرحمن

مرتب: سید امتیاز حسین شاہ کاظمی

اسلامک بک کارپوریشن
اقبال روڈ، راولپنڈی
فون نمبر 051-5536111-0345-5543797

نام کتاب	☆	روائیداد مناظرہ۔ گستاخ کون؟
مرتب	☆	سید امتیاز حسین شاہ کاظمی
نظر ثانی	☆	ڈاکٹر عبدالناصر لطیف
ترتیب و تزئین	☆	حافظ محمد یسین ضیائی
پروف ریڈنگ	☆	حافظ محمد منیر حیدری
کمپوزنگ	☆	محمد شاہد خاقان
اشاعت اوّل	☆	5500
ڈیزائن	☆	عاطف بٹ
قیمت	☆	400 روپے

ملنے کے پتے

☆ احمد بک کارپوریشن، راولپنڈی ☆ مکتبہ مہریہ، ریلوے روڈ، گوجر خان

☆ رائل بک کمپنی، راولپنڈی ☆ مکتبہ فیضان سنت، آمنہ مسجد، ڈھوک علی اکبر

☆ مکتبہ ضیائیہ، راولپنڈی ☆ جامعہ مہریہ ضیاء العلوم، حسن ٹاؤن، ایبٹ آباد

نوٹ: کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی کمپوزنگ کی غلطی ہو تو ادارہ کو اطلاع فرما کر اپنا دینی فرض پورا کریں تا کہ اگلے ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔ شکریہ

ادارہ

کہ ایک عام سا مسلمان جو تھوڑا سا علم رکھنے والا ہو، بھی ایسے لفظ حضور ﷺ کے لئے بولنا تو در کنار سننا بھی پسند نہیں کرے گا اور اگر مجھے بارگاہ رسالت مآب ﷺ کی ناموس کا تحفظ اور ان بے ادبوں کی گستاخیوں کا اظہار مقصود نہ ہوتا تو میں کبھی بھی ایسے لفظ اپنی زبان پر نہ لاتا۔

(اس دوران وہابی مناظر اور صدر مناظر نے مناظر اہل سنت کو ڈسٹرب کرنے کیلئے زور سے ہنسی نکالی تو مناظر اہل سنت نے مسکراتے ہوئے کہا مولوی جی! ابھی تو ابتداء ہے دانت نہ نکالیئے آگے آگے دیکھیں کیا ہوتا ہے) ہاں تو یہ کتاب صراط مستقیم ہے اس کی وہ عبارت یہ ہے۔ کتاب صراط مستقیم صفحہ 118، اس میں شاہ اسماعیل دہلوی نے نماز میں آنے والے وسوسوں کے بارے میں بحث کی ہے اور وہ لکھتے ہیں:

"زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا اس جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ وہ نبی پاک ہی کیوں نہ ہوں اپنے خیال کو لگا دینا اپنے بیل اور گدھے کی صورت میں ڈوب جانے سے برا ہے"۔ (استغفراللہ)

میں پھر یہ کہنا چاہوں گا کہ جس شخص کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہو وہ ان لفظوں کو پڑھے کہ:

"نماز میں نبی پاک ﷺ کا خیال گدھے اور بیل کے خیال کے برابر بھی نہیں بلکہ اس سے بھی برا ہے"۔ (معاذ اللہ)

آگے اپنے (اس خبیث قول) کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ جب نماز میں نبی ﷺ کا خیال آئے گا تو یہ نماز میں تعظیم کے ساتھ نبی پاک ﷺ کا خیال آنا بندے کو شرک کی طرف کھینچ کرلے جاتا ہے۔

حضرات سامعین وحاضرین: اس عبارت میں کئی طرح کی بے ادبی وگستاخی ہے میں آپ کے سامنے یہ بخاری شریف پیش کرنے لگاہوں بخاری شریف جلد اول صفحہ 73، باب استقبال الرجل صاحبه هو يصلى طبع قدیمی کتب خانہ اور بیہقی شریف باب الدليل على ان وقوف المرأة پر ہے کہ:

"ذكر عندها ما يقطع فقالوا يقطعها الكلب والحمار والمرأة قالت جعلتمونا كلابا لقد رايت النبى ﷺ وانى لبينه وبين القبلة وانا مضطجعة على السرير فتكون لى الحاجة فاكره ان استقبله فانسل انسلالا"۔

یعنی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سامنے صحابہ کرام سے سوال ہوا کہ نماز کو کیا چیز توڑ دیتی ہے یعنی نمازی کے آگے سے کون سی چیز گزر جائے تو نماز توڑ دیتی ہے تو صحابہ کرام نے فرمایا کہ نمازی کے آگے سے اگر کتا، گدھا اور عورت گزرے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے تو سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ بات بری لگی کیونکہ سیدہ عائشہ عورت ہیں اور عورتوں کا ذکر کتے اور گدھے کے ساتھ اکٹھا کیا گیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا تم نے ہمیں کتا بنا دیا (اور ایک اور روایت مسند امام اعظم صفحہ 150 پر ہے کہ آپ نے فرمایا قرنتمونا بهم یعنی تم نے ہمیں گدھوں اور کتوں سے ملا دیا ہے)۔

اب سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کوئی پوچھے کہ اے ام المؤمنین انہوں نے تو آپ کو کتا یا گدھا کہا ہی نہیں (پھر آپ کو یہ برا کیوں لگا اور غصہ کیوں آیا) تو وجہ یہ ہے کہ صحابہ نے عورت، کتے اور گدھے کو اکٹھا ذکر کیا ہے (لہذا گدھے اور کتے کے ساتھ ذکر کرنے کو سیدہ نے اپنی توہین سمجھا) تو سیدہ عائشہ کا (ان کے قول) پر اعتراض اٹھانا اور غصہ میں آنا اس بات کی دلیل ہے کہ جانوروں کے ساتھ کسی جنس کا ذکر کیا جائے تو یہ اس جنس کی توہین ہے۔ تو اب دیکھیں اس کتاب (صراط مستقیم) میں، نماز میں مصطفےٰ کریم ﷺ کے خیال کو گدھے اور بیل کے ساتھ اکٹھا ذکر ہی نہیں کیا گیا بلکہ (گدھے اور نبی پاک ﷺ کے خیال کا تقابل